بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ وَ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۴۰	۲۵ اخاء ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۰ رجب ۱۳۸۷ھ ۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۷ء	جلد ۵۶/۲۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچی معرفت ہر ایک طالبِ حق کو مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ استقلال سے اس راہ میں قدم رکھے

جو غفلت کرتا ہے اور صدقِ نیت سے اس کی جستجو نہیں کرتا وہ محروم رہتا ہے

"یقیناً یاد رکھو کہ سچی معرفت ہر ایک طالبِ حق کو جو مستقل مزاجی سے اس راہ میں قدم رکھتا ہے مل سکتی ہے۔ یہ کسی کیلئے خاص نہیں ہے ہاں یہ سچ ہے کہ جو غفلت کرتا ہے اور صدق نیّت سے اس کی جستجو نہیں کرتا اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ ورنہ خدا تعالےٰ تو ہر ایک انسان کو اپنی معرفت کے رنگ سے رنگین کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ انسان کو خدا نے اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اسی لئے فرمایا ہے:-

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

..... انسان کیا ہے؟ وہ گویا کل مخلوقاتِ الٰہیہ کی ایک مجموعی صورت ہے جس قدر مخلوق دنیا میں جیسے بھیڑ بکری وغیرہ موجود ہے۔ سب انسانی قوٰے کی انفرادی صورتیں ہیں۔ جیسے ایک مصنف جب کوئی کتاب لکھنی چاہے تو پہلے متفرق نوٹ ہوتے ہیں پھر ان کو ترتیب دے کر ایک کتاب کی صورت میں لے آتا ہے۔ اسی طرح پر کُل مخلوقات انسانی قوٰے کے خاکے ہیں۔ گویا یہ عملی صورت بتاتی ہے کہ انسان اعلیٰ قوٰے لے کر آیا ہے۔"

(الحکم مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

ــ٭ ربوہ ۲۴ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

ــ٭ کل بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مبلغ گیمبیا (سابق مبلغ بلاد عربیہ) کی دو صاحبزادیوں امۃ الحکیم شریف صاحبہ اور امۃ النصیر شریف صاحبہ کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ عزیزہ امۃ الحکیم شریف صاحبہ کا نکاح مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے (انچارج خلافت لائبریری ربوہ) کے صاحبزادے مکرم نعیم احمد صاحب طیب ایم ایس سی کے ساتھ بعوض چار ہزار روپیہ حق مہر قرار پایا ہے۔ اور عزیزہ امۃ النصیر شریف صاحبہ کا نکاح مکرم مولوی صالح محمد صاحب سابق مبلغ مغربی افریقہ کے صاحبزادے مکرم سید احمد صاحب سے چار ہزار روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

اسی موقعہ پر حضور نے مکرم محمد اصغر صاحب لون آف لنڈن کی دو صاحبزادیوں حمیدہ بیگم صاحبہ اور صفیہ بیگم صاحبہ کے نکاحوں کا بھی اعلان فرمایا۔ جن کے نکاح علی الترتیب چوہدری خلیل احمد صاحب ابن چوہدری وزیر محمد صاحب ربوہ سے اور خواجہ عبدالکریم صاحب ابن خواجہ عبدالرحمٰن صاحب آف جہلم سے پانچ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر طے پائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے بھی ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین۔

ــ٭ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لنڈن تحریر فرماتے ہیں:-

جماعت احمدیہ لنڈن کے مخلص دوست مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ان دنوں ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کو عرصہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ ابھی تک مرض کی تشخیص نہیں ہو سکی۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ــ٭ محترم حکیم محمد عبدالعزیز صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) چند روز سے بعارضہ شدید درد عرق النسا بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ہستی باری تعالےٰ کے فلسفیانہ دلائل

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ موجودہ زمانے میں سائنسی ترقی ہوئی ہے اس کی وجہ سے ایک فکر و غور کرنے والے سائنسدان کو یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ اس پُرحکمت کارخانے کی بنانے والی کوئی باشعور ہستی ضرور ہونی چاہیئے۔ اور باری تعالےٰ کی ہستی کے متعلق یہ واقعی ایک بہت بڑی دلیل ہے۔ چنانچہ ایک سائنسدان نے کہا ہے۔ کہ یہ پُرحکمت کارخانہ کائنات محض اتفاق نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ کائنات حکمت کے اتنے معجزات اپنے اندر رکھتی ہے۔ کہ یہ حکم لگانا کہ یہ سب کچھ اتفاق سے ہو گیا ہے۔ اور مختلف عناصر محض اتفاق سے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اور اس طرح زندگی ظہور پذیر ہو گئی ہے۔ قیاس میں نہیں آ سکتا۔ اس نے ایک مثال سے اس بات سمجھایا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر ہم ایک برتن میں دس پرزے کاغذ کے ڈال دیں۔ جن پر ایک سے دس تک ہندسے لکھے ہوں اور ایک ایک کر کے پرزوں کو نکالیں تو اس بات کا امکان بہت کم ہے۔ کہ یہ پرزے اسی تسلسل کے ساتھ نکلیں۔ جس طرح ان کی قیمت بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔ مثلاً ایسا اتفاق بہت کم ہو سکتا ہے کہ پرزے اس طرح نکلیں کہ پہلے وہ پرزہ نکلے جس پر ایک لکھا ہے۔ اور اس کے بعد وہ پرزہ نکلے جس پر دو کا ہندسہ لکھا ہو۔ اور اسی طرح تین چار نکلتے چلے جائیں۔ اس سے وہ سائنسدان یہ استدلال کرتا ہے کہ محض اتفاق سے یہ عناصر ایسی مقدار اور تعداد سے کس طرح مل سکتے ہیں۔ کہ سب ملکر زندگی یا اور طرح طرح کی اشیاء تیار ہو جائیں۔ صرف زندہ چیزوں کو ہی دیکھیں تو ان کی کروڑہا شکلیں ہیں بلکہ شائد کھربوں سے بھی زیادہ ہیں۔ اب محض اتفاق سے یہ کس طرح وجود میں آ سکتی ہیں۔ جب تک ان کو ملانے والا کوئی باشعور وجود نہ ہو۔

بے شک یہ استدلال اللہ تعالےٰ کی ہستی کے ثبوت کے لئے بڑا اہم ہے۔ اور قرآن کریم نے اس استدلال کو بھی بیان کیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”اب دیکھو کہ عقلی طور پر قرآن شریف نے خدا کی ہستی پر کیا عمدہ اور بے مثل دلائل دیئے ہیں۔ جیسا کہ ایک جگہ فرماتا ہے۔

رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى۔

یعنی خدا وہ خدا ہے کہ جس نے ہر ایک شے کے مناسب حال اس کو پیدائش بخشی۔ پھر اس شے کو اپنے کمالات مطلوبہ حاصل کرنے کے لئے راہ دکھلا دی۔ اب اگر اس آیت کے مفہوم پر نظر رکھ کر انسان سے لیکر تمام بحری اور بری جانوروں اور پرندوں کی بناوٹ تک دیکھا جائے تو خدا کی قدرت یاد آتی ہے کہ ہر ایک چیز کی بناوٹ اسکے مناسب حال معلوم ہوتی ہے۔ پڑھنے والے خود سوچ لیں کیونکہ یہ مضمون بہت وسیع ہے۔

دوسری دلیل خدا تعالےٰ کی ہستی پر قرآن شریف نے خدا تعالےٰ کا علۃ العلل ہونا قرار دیا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى

یعنی تمام سلسلہ علل و معلولات کا تیرے رب پر ختم ہو جاتا ہے۔ تفصیل اس دلیل کی یہ ہے کہ نظر تعمق سے معلوم ہوگا کہ یہ تمام موجودات علل و معلول کے سلسلہ سے مربوط ہے۔ اور اسی وجہ سے دنیا میں طرح طرح کے علوم پیدا ہو گئے ہیں۔ کیونکہ کوئی حصہ مخلوقات کا نظام سے باہر نہیں۔ بعض بعض کے لئے بطور اصول اور بعض بطور فروع کے ہیں۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ علت یا تو خود اپنی ذات سے قائم ہوگی۔ یا اس کا وجود کسی دوسری علت کے وجود پر منحصر ہوگا۔ اور پھر یہ دوسری علت کسی اور علت پر و علیٰ ہذا القیاس۔ اور یہ تو جائز نہیں کہ اس محدود دنیا میں علل و معلول کا سلسلہ کہیں جا کر ختم نہ ہو۔ اور غیر متناہی ہو تو بالضرورت ماننا پڑا کہ یہ سلسلہ ضرور کسی اخیر علت پر جا کر ختم ہو جاتا ہے۔ پس جس پر اس تمام کی انتہا ہے وہی خدا ہے۔ آنکھ کھول کر دیکھ لو کہ آیت

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى

اپنے مختصر لفظوں میں کس طرح اس دلیل مذکورہ بالا کو بیان فرما رہی ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ انتہا تمام سلسلہ کی تیرے رب تک ہے۔ پھر ایک اور دلیل اپنی ہستی پر یہ دی جیسا کہ فرماتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔

یعنی آفتاب چاند کو پکڑ نہیں سکتا اور نہ رات جو مظہر ماہتاب ہے دن پر جو مظہر آفتاب ہے کچھ تسلط کر سکتی ہے۔ یعنی کوئی ان میں سے حدود مقررہ سے باہر نہیں جاتا۔ اگر ان پر در پردہ کوئی مدبر نہ ہو تو یہ تمام سلسلہ درہم برہم ہو جائے۔ یہ دلیل ہیئت پر غور کرنے والوں کے لئے نہایت فائدہ بخش ہے۔ کیونکہ اجرام فلکی کے اتنے بڑے عظیم الشان اور بے شمار گولے ہیں۔ جن کے تھوڑے سے بگاڑ سے تمام دنیا تباہ ہو سکتی ہے۔ یہ کیسی قدرت حق ہے کہ وہ آپس میں نہ ٹکراتے ہیں نہ بال بھر رفتار بدلتے اور نہ اتنی مدت تک کام دینے سے کچھ گھسے۔ اور نہ ان کی کلوں پرزوں میں کچھ فرق آیا۔ اگر سر پر کوئی محافظ نہیں تو کیونکر اتنا بڑا کارخانہ بے شمار برسوں سے خود بخود چل رہا ہے۔ انہیں حکمتوں کی طرف اشارہ کر کے خدا تعالےٰ دوسرے مقام میں فرماتا ہے۔

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یعنی کیا خدا کے وجود میں شک ہو سکتا ہے جس نے ایسے آسمان اور ایسی زمین بنائی۔

پھر ایک لطیف دلیل اپنی ہستی پر فرماتا ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۔

یعنی ہر ایک چیز معرض زوال میں ہے اور جو باقی رہنے والا ہے۔ وہ خدا ہے جو جلال والا اور بزرگی والا ہے۔ اب دیکھو کہ اگر ہم فرض کر لیں کہ ایسا ہو کہ زمین ذرہ ذرہ ہو جائے اور اجرام فلکی بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور ان پر معدوم کرنے والی ایک ایسی ہوا چلے جو تمام نشان ان چیزوں کے مٹا دے۔ مگر پھر بھی عقل اس بات کو مانتی اور قبول کرتی ہے۔ بلکہ صحیح کانشنس اس کو ضروری سمجھتا ہے۔ کہ اس تمام نیستی کے بعد بھی ایک چیز باقی رہ جائے اور جس پر فنا طاری نہ ہو۔ اور تبدل اور تغیر کو قبول نہ کرے۔ اور اپنی حالت پر باقی رہے۔ پس وہ وہی خدا ہے۔ جو تمام فانی صورتوں کو ظہور میں لایا۔ اور خود فنا کی دست برد سے محفوظ رہا۔“

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۹۳، ۹۶)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی سے حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کا خطاب

- خطبہ جمعہ کے وقت آداب مساجد ملحوظ رکھنے کی نصیحت
- لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی امتیازی شان اور اس کے مطابق عمل کی تلقین

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کے زیر انتظام مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو مسجد نور راولپنڈی میں خواتین کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ لجنہ راولپنڈی کی درخواست پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی اس میں شامل ہونے کی غرض سے تشریف لائیں۔ ممبرات لجنہ راولپنڈی کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ کا جواب اور مسجد نصرت جہاں کے کامیاب افتتاح پر مستورات کو مبارکباد دینے کے بعد آپ نے جو اہم خطاب فرمایا اس کا مکمل متن افادہ عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ آپ کا یہ خطاب کم و بیش سوا گھنٹے تک جاری رہا۔

(خاکسارہ امۃ المالک راولپنڈی)

تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مساجد خالصتًہ بیت اللہ۔ خانۂ خدا یعنی اللہ کے گھر ہیں جہاں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اسی کی ہی پرستش ہمیں لازم ہے۔

مجموعی طور پر ہم میں سے ہر ایک آدابِ مساجد کے متعلق احکام جانتا ہی ہے جس کی وضاحت کی غالبًا ضرورت نہیں۔ لیکن یہاں خطبہ جمعہ کے متعلق مَیں کچھ مختصرًا روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گی۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ خانۂ خدا یہ وہ گھر ہیں جن کے لئے ہمیں یہ حکم ہے کہ جب ہم مساجد میں عبادت کے لئے جائیں تو مسجدوں میں جاتے ہوئے اور آتے ہوئے تسبیح و تحمید اور درود شریف کا اہتمام کرتے رہیں۔ دنیا کی کوئی ملونی ہمارے مدِنظر نہ ہو۔ اور نہ ہی کسی دنیاداری یا اس کی وضعداری کا کوئی وہم ہو۔ جب تک مسجد میں قیام رہے حمد و ثنا۔ درود شریف اور استغفار کا ورد اور مسنونہ دعاؤں میں لگے رہنا چاہیئے۔ خطبہ جمعہ کے دوران حتمی طور پر یہ حکم ہے کہ جب تک خطبہ جاری رہے مقتدی پوری توجہ کے ساتھ خاموشی سے خطبہ سُنتے رہیں اس دوران کسی قسم کی کوئی گفتگو نہیں ہونی چاہیئے یہاں تک کہ جب امام خطبہ ختم کر چکے اور جب بیچ میں توقف کرے اس وقت بھی مقتدیوں کو اسی طرح بیٹھے رہنے کا حکم ہے یہاں تک کہ توقف کے بعد امام پھر خطبہ مسنونہ کو شروع کرے۔ یہ خطبہ ثانیہ کہلاتا ہے اور خطبہ ثانیہ ہی دراصل وہ خطبہ ہے جو جمعہ میں دیا جاتا ہے۔

جب امام خطبہ ثانیہ کے ختم کرنے کے بعد تکبیر کہے اس وقت اس تکبیر کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیئے۔ امام کے توقف کے ساتھ خطبہ ختم نہیں ہو جاتا بلکہ خطبے کا سلسلہ جاری ہوتا ہے۔ خطبے کا سلسلہ توقف کے بعد تکبیر کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔

عام طور پر مساجد میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا (جہرًا) سنّت ہے۔ اور ہم سب اس کا اہتمام کرتے ہیں۔ لیکن اگر خطبہ شروع ہو جائے تو پھر مسجد میں داخل ہونے وقت آہستہ سے سلام کہہ کر خاموشی سے جہاں بھی جگہ ملے بیٹھ جانے کا حکم ہے۔ نہ تو دیر سے آنے والا اس بات کی توقع کرے کہ اسے خانۂ خدا میں کوئی خاص جگہ ملے نہ ہی بیٹھے ہوئے حاضرین کسی دیر سے آنے والے کے لئے اپنی محبت و خلوص کے تحت کسی امتیازی جگہ بنانے کے لئے کوشش کریں۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس کوشش میں گڑبڑ پیدا ہوگی اور یہ بیت اللہ کے احترام کے منافی ہے۔

نمازیوں کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ ابتداء سے ہی مساجد میں اس ترتیب سے بیٹھتے چلے جائیں کہ بعد میں آنے والوں کے لئے گنجائش کی سہولت رہے اور اگر بفرض محال اگر کسی کو جگہ دینے کی ضرورت پیش بھی آئے تو پھر مساجد کے آداب و احکام کی پوری طرح پابندی کرتے ہوئے خاموشی سے ضرور جگہ دینی چاہیئے اور اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک کو ضرور جگہ دی جائے۔ لیکن یہ قطعًا منع ہے کہ خطبے کے دوران کسی کی محبت و خلوص اور اس کے احترام میں اُٹھ کر باہم اونچی آواز سے علیک سلیک کی کوشش کی جائے۔ انتہائی اور اشد ضرورت کے تحت بحالت مجبوری کی صورت میں مافی الضمیر اشارہ تک محدود ہو سکتا ہے۔

تنظیم لجنہ اماء اللہ

اس دُنیا میں مسلمان پر خواتین کی مختلف تنظیمیں کام کر رہی ہیں جو تمام کی تمام دنیاوی کاموں میں سرگرداں ہیں۔ مگر ہماری تنظیم جو 'لجنہ اماء اللہ' کے نام سے موسوم ہے یہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے ان تنظیموں سے بالکل الگ اور ایک امتیازی شان رکھتی ہے کیونکہ خواتین کی دوسری تنظیمیں دنیا کے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ یہی ایک ایسی تنظیم ہے جو دین کے کام کے لئے وقف ہے۔ اس لئے اس تنظیم کا قول بھی۔ اس کا فعل بھی اور اس کا کردار بھی تمام کا تمام امتیازی شان کا حامل ہونا چاہیئے۔

مرکز میں بفضلہ تعالیٰ تمام کام باقاعدگی کے ساتھ ہوتے ہیں خواہ وہ کام لجنہ کے ہوں یا ناصرات کے۔

جس طرح لجنہ کے کام اور اجلاس وغیرہ باقاعدگی کے ساتھ ہوتے ہیں اسی طرح ناصرات کے اجلاس بھی باقاعدہ ہوتے ہیں۔ عہدیداران اور ممبرات کا باہم خاطرخواہ قابلِ تعریف حد تک تعاون ہے۔

اس ضمن میں جہاں تک یہاں کی عہدیداران اور کارکنات کا تعلق ہے ان کے متعلق بھی مجھ پر براہِ راست یہی اثر ہے کہ وہ تمام باہمی طور پر خدا کے فضل سے ایک دوسرے کے ساتھ کماحقہٗ تعاون رکھتی ہیں اور اپنی تمام احمدی خواتین کے لئے محبت و ہمدردی اور خلوص کا بے لوث جذبہ رکھتی ہیں۔

عہدیداران کے باہمی تعاون کے ساتھ ساتھ پبلک کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ جب تک ان کام کرنے والوں کے ساتھ ہماری بزرگ۔ ہماری بہنیں۔ ہماری بچیاں پوری طرح تعاون نہیں کرتیں اس راہ میں جدوجہد کا کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکل سکتا۔

اغلب خیال یہی ہے کہ یہاں بھی تمام کام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے قواعد و ضوابط کے مطابق چل رہے ہوں گے اور شہر کی وسعت کی وجہ سے کارکنات اور پبلک کی سہولت کے لئے حلقہ وار اور محلہ وار کام ہو رہا ہو گا۔ لیکن اس کے باوجود یہاں عہدیداران کو پبلک کے عدم تعاون کی شکایت ہے مثلاً:۔

لجنہ یا ناصرات کے اجلاسوں میں اور قرآن کریم کے درسوں میں کماحقہٗ حاضری کا نہ ہونا۔ اور اس کے لئے کوئی نہ کوئی معذرت کر دینا۔ یہ رویہ انتہائی تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔ یہ تمام عذر اور معذرتیں دین سے بے رغبتی کی دلیل ہیں۔

دنیا کے کاموں کے لئے ہم وقت نکال سکتے ہیں۔ دنیا کی دلچسپیوں کے لئے ہمیں وقت مل سکتا ہے تو کیا دین کے کام کے لئے کچھ وقت ہم وقف نہیں کر سکتے؟ ان چند لمحات کے لئے جن کے نتیجہ میں ہمارے لئے خدا تعالیٰ نے جنت کے وعدے فرمائے ہیں اور دائمی اور لازوال نعمتوں کی بشارتیں دی ہیں۔

اس سے میرا یہ مطلب نہیں کہ دنیا کی جائز دلچسپیوں اور اس کے مشاغل میں حصہ لینا حرام ہے۔ نہیں۔ بلکہ میری مراد یہ ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے اور اس سے دلچسپی رکھتے ہوئے بھی ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم دینی کاموں میں توجہ سے حصہ لیں اور ان میں پوری طرح دلچسپی لیں اور ان مقرر کردہ عہدیداران سے تعاون کرتے ہوئے ان کی درس و تدریس سے فائدہ اٹھائیں۔

ہماری دینی و دنیاوی کامیابی کا راز باہمی تعاون اور اُولی الامر کی اطاعت میں ہے کیونکہ ان کی اطاعت براہِ راست خلیفۂ وقت کی اطاعت ہے اور خلیفۂ وقت کی اطاعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت کے معنی ہیں نبیٔ اکرم محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا مطلب اللہ تعالیٰ کے فرمان و احکام کی اطاعت ہے۔

جب ہم اپنے اولی الامر کی اطاعت سے

قولاً یا فعلاً انکار کرتے ہیں یا ان کے حکم کی تعمیل سے گریز کرتے ہیں یا کوئی کمزوری دکھاتے ہیں تو یہ انکار اور گریز یہ کمزوری اپنے عہدیداروں سے نہیں ہوتا یہ براہِ راست خدا تعالیٰ کے احکام کا انکار ہوتا ہے (العیاذ باللہ)

پھر یہ انکار وگریز ہمیں آہستہ آہستہ اور بتدریج تکبر کے مقام تک لے جاتا ہے۔

لجنہ کے پروگراموں میں باقاعدگی سے حصہ لیں

سو میری محترم بزرگو۔ بہنو اور عزیز بچیو! میں انتہائی احترام کے ساتھ اور انتہائی خلوص کے ساتھ آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ آپ تمام اپنی عہدیداروں اور کارکنات کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اجلاسوں میں باقاعدگی اختیار کریں اور جہاں جہاں قرآن کریم پڑھانے اور اس کے درس کا انتظام کیا گیا ہے وہاں جا کر استفادہ فرماویں اور بیعت کرتے وقت جو جو وعدے کئے گئے تھے انہیں کما حقہٗ پورا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ ہماری تنظیم ایک خاص اور امتیازی تنظیم ہے جو دوسری عالمگیر تنظیموں سے بالکل الگ اور اپنے اندر ایک عظیم مقصد لئے ہوئے ہے اس کا قول۔ اس کا فعل۔ اس کا کردار۔ اسکی تمام تر حرکات وسکنات۔ عظیم اور امتیازی شان کی حامل ہونی چاہئیں ورنہ وہ مقصد جس کے لئے ہماری جماعت کھڑی کی گئی ہے صحیح معنوں میں وہ کیونکر پورا ہوگا؟

یوں تو بفضلہٖ تعالیٰ ہمارا یہ ایمان ہے کہ یہ سلسلہ الٰہی سلسلہ ہے اور یہ اپنی تمام تر کامیابیوں کے ساتھ چلتا چلا جائیگا۔ اگر آج خدانخواستہ ہم سے کوئی کمی رہ گئی تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کسی اَور کو قائمقام بنا دے گا۔

مگر کیا؟ یہ دُکھ اور کرب کا مقام نہیں کہ اگر خدانخواستہ ہم اپنی کوتاہیوں سے اپنی کمزوریوں سے اس عظیم سعادت کو دوسروں کے لئے چھوڑ دیں؟ کیوں نہ ہمارے ہی وہ وجود ہوں جن کے ہاتھوں سے ایسے عظیم اور امتیازی کام ہوں جو اس امتیازی تنظیم کے شایانِ شان ہوں؟

یاد رہے دنیا کے پیچھے لگنے کا نتیجہ کچھ نہیں۔ صرف دنیا ہی کا ہو کر انسان دائمی راحت وخوشی حاصل نہیں کر سکتا۔ دنیا میں رہ کر دنیا کے ساتھ چل کر دین کو مقدم کرنے سے ہی انسان حقیقی خوشی و سکون اور حقیقی عزت ووقار حاصل کر سکتا ہے۔ جو ہمیشہ ہی قائم رہتا ہے۔

عہدیداران سے تعاون

بعض اُولی الامر کو ہم خود اپنی رائے کے ساتھ انتخاب کرتے ہیں اور بعض براہِ راست مرکز سے نامزد ہو کر کام سنبھالتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں میں ہمارا اوّلین فرض یہی ہے کہ ہم ہر طرح ان کی اطاعت کریں۔ کیونکہ انکی اطاعت میں ہی خیر وبرکت ہے۔

یاد رہے کہ جب ہم خود اپنے طور پر مرکز کی طرف سے دیئے ہوئے حقوق کی بناء پر اپنے لئے کوئی عہدیدار چنتے ہیں تو ہم پر اَور زیادہ ذمّہ داری عائد ہو جاتی ہے اور ہمارا فرض ہمیں زیادہ جھنجھوڑتا ہے کہ ہم پھر اس کی اطاعت میں کامل فرمانبرداری دکھائیں۔ یہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔ اس میں کسی ذاتی کمی بیشی کو قریب نہیں لانا چاہیئے۔ ذاتی اختلافات کو یکسر مٹا کر خالص خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر باہم کام کرنے میں ہی ہماری بقا ہے۔

سعادت سے محرومی

انسان چونکہ کمزور ہے بعض اوقات ہمارا نفس معمولی اختلافات سے سہارا لے کر ہمیں مجبور کر دیتا ہے کہ ہم اپنے کام کو چھوڑ دیں۔ ہاں اس سعادت کو جو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور کمال شفقت سے ہمیں عطا کی ہوئی تھی۔ ہم چونکہ اس نعمت وسعادت کی حقیقت سے بے خبر ہوتے ہیں اور اپنے نفس کا پوری طرح محاسبہ کرنے سے عاری ہوتے ہیں اس لئے غیر ارادی طور پر ہم سے ایسا قدم اٹھ جاتا ہے۔ نتیجہ کیا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے اس کام کے لئے کسی اَور سعید رُوح کو اس کے قائمقام کھڑا کر دیتا ہے اور وہ اس کام کو سنبھال لیتا ہے الٰہی سلسلہ تو ہر حال جاری وساری ہی رہے گا۔ کوئی نہ کوئی اس سعادت کو ضرور حاصل کرے گا۔ لیکن کتنی ہی افسوس کی بات ہوگی ہم میں سے اس شخص کے لئے جو اپنی اس نعمت کو خود اپنے ہاتھ سے کھو دیتا ہے۔ محض اپنے نفس کا بندہ بنتے ہوئے اور اس کے دام میں پھنس کر خود ہی اس نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

شیطان کب انسان کی بھلائی چاہتا ہے۔ وہ تو اسی قسم کے وساوس پیدا کر کے انسان کو نیکی وسعادت سے محروم رکھنے کی فکر میں رہتا ہے۔

خدمتِ دین کو غنیمت جانیں

پس میری محترم اور میری عزیزو! آپ اس موقع کو غنیمت سمجھیں۔ آپ کو خوش ہونا چاہیئے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس قابل سمجھا کہ آپ کو دین کی کوئی نہ کوئی خدمت سونپی جائے۔ اس نے آپ کو توفیق عطا کی کہ آپ اس خدمت کو بجا لائیں۔ یہ سعادت ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ یہ ہزار شکر کا مقام ہے اور رشک کا مقام ہے۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم اس سنہری موقع سے کما حقہٗ فائدہ اٹھائیں اور اس کو اپنے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام اور رحمت سمجھیں اور اس کی دی ہوئی توفیق کو بروئے کار لائیں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا عبد بنائے اور ہمیں اپنے نفس کی غلامی سے محفوظ رکھے کیونکہ نفس کی غلامی تو زوال وخسارہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(باقی)

واقفین وقفِ عارضی اور قصر نماز کا مسئلہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز کا فیصلہ

وقفِ عارضی میں واقفین کو کم از کم دو ہفتے کے لئے جماعتوں میں تعلیم قرآن پاک اور تربیت کے لئے بھجوایا جاتا ہے۔ بعض واقفین نے استفسار فرمایا تھا کہ آیا اس چودہ روزہ قیام میں ہم نماز قصر کیا کریں یا نماز پوری پڑھا کریں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ

"۱۴ دن پر قصر نہیں

مرزا ناصر احمد
۱۸/۱۰/۶۷ خلیفۃ المسیح الثالث"

حضور کا فیصلہ واقفین کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ

حضرت مسیح ناصری کا مقام از روئے بائبل و قرآن مجید

ماہنامہ الفرقان کا آئندہ شمارہ ایک خاص نمبر کے طور پر "حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے مقام" پر مشتمل ہے۔ اس نمبر میں عیسائیوں کے استدلال کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ رسالہ کا حجم ساٹھ صفحات ہوگا اور قیمت بارہ آنے ہوگی جو دوست یہ خاص نمبر زیادہ تعداد میں طلب فرمانا چاہیں وہ جلد مطلع فرمائیں۔ رسالہ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

جماعتِ احمدیہ احمد نگر کا تربیتی جلسہ

جماعتِ احمدیہ احمد نگر کا تربیتی جلسہ مؤرخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو مسجد احمدیہ احمد نگر میں منعقد ہو رہا ہے۔ جلسے کے اجلاس تینوں روز بعد نماز مغرب منعقد ہُوا کریں گے۔ ان میں متعدد علمائے کرام اور بزرگانِ سلسلہ تقریریں فرمائیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقاریر بھی بذریعہ ٹیپ ریکارڈر سنائی جائیں گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(محمد افضل بٹ سیکرٹری کمیٹی جلسہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے یہ تقدیرِ خداوندی نہیں اس میں کلام

شاد باد اے بیڈلوک کے مخلص غلام
اے خلیفۃ المسیح اے پاک بندوں کے امام
تیری ہمت تیری جرأت کا ثناخواں یک جہاں
اہلِ یورپ کو سنایا تو نے احمد کا پیام
خیر خواہیٔ جہاں کا درد تیرے دل میں ہے
ہے تری یہ آرزو ہو دینِ برحق کا قیام
مغربی تہذیب کی ہیں یہ کرشمہ سازیاں
اک تنزل میں پڑا ہے امنِ عالم کا نظام
اے کہ تو ہے نام و ناموسِ محمدؐ کا امیں
تیری اس خدمت سے ہے روحِ محمدؐ شاد کام
تیرے رُخ سے ضوفشاں ہے حسنِ دلدارِ ازل
جس کی تابانی سے شرمندہ ہوا ماہِ تمام
ملک مغرب میں تو چمکا مثالِ آفتاب
جس کی پرتو سے ہوئی خیرہ نگاہِ خاص و عام
مژدۂ بشریٰ لکم سے ہوگیا ہے یہ عیاں
تو ہوا ہے موردِ الطافِ ربِّ ذوالکرام
نورِ فرقانی سے روشن ہوگی یورپ کی زمیں
ہے یہ تقدیرِ خداوندی نہیں اس میں کلام
قطع ہوگا فتنۂ دجالیت کا تار و پود
ذوالفقارِ حیدری تو نے کیا ہے بے نیام
ہوں درود بے کراں اُس شاہِ ہفت افلاک پر
جن کی برکت سے ملا تجھ کو خلافت کا مقام
ہوں ہزاروں رحمتیں روحِ مسیحِ پاک پر
مصلح موعودؓ کی ذاتِ گرامی پر سلام

سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی
(چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا)

درخواست ہائے دُعا

(۱) خاکسار اسہال اور دیگر عوارض کے باعث صاحب فراش ہے (محمد حبیب الرحمٰن)
(۲) ڈاکٹر میجر سراج الحق خانصاحب کھانسی اور دیگر عوارض کے باعث مدت سے بیمار ہیں۔ نیز خاکسار ایک پریشانی میں مبتلا ہے۔
(فیض الحق خاں فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کردے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسیطرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوسری جگہ ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

امید ہے جملہ احباب کرام حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنا روپیہ سلسلہ کے خزانہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ اخاء ۱۳۴۶ھش (۱۵ اکتوبر) تک تعمیر مساجد کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں نیز فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید)

حقیقی خوشی

اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ آپ الفضل ایسے مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

اسلامی اصول کی فلاسفی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معرکۃ الآراء لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" پوری صحت کے ساتھ بلاک بنوا کر دیدہ زیب سپر کیلنڈرڈ کاغذ پر نظارت اصلاح و ارشاد نے حسب فیصلہ مشاورت ۱۹۶۷ء شائع کر دی ہے۔ اس کی طباعت اور کتابت بہترین اور جاذب نظر ہے۔ اب اس کی وسیع اشاعت جماعتہائے احمدیہ کے ذمہ ہے۔ یہ کتاب تبلیغ اسلام کے لئے ایک بہترین ہدیہ ہے جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیے کہ وہ جلد اس کے نسخے مناسب تعداد میں مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد سے طلب فرمائیں۔

باوجود ان خوبیوں کے ہدیہ صرف ایک روپیہ ایک روپیہ پچاس پیسے فی نسخہ ہے دس نسخے منگوانے پر محصول ڈاک معاف ہوگا

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مجلس ارشاد

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۹ راکتوبر ۶۷ء بروز جمعرات کالج ہال ہی میں بمقام پرنسپل جناب صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے کی نگرانی میں ہوا کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو محمد سمیع طاہر نے کی۔ بعد ازاں جناب صوفی صاحب نے نئے سال کے صدر اور سیکرٹری کو ان کی مخصوص کرسیوں پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔

جناب صوفی صاحب نے افتتاحی خطاب میں اس مجلس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس مجلس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو اسلامی اقدار سے روشناس کرایا جائے اور قرآن کریم کے علوم بیان کئے جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ خود قرآن مجید کے معارف کو سمجھے اور پھر دوسروں کو سمجھائے۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران منظور کئے گئے۔

صدر:۔ نصرت احمد
نائب صدر:۔ سید محمد شفیق
سیکرٹری:۔ مبارک احمد سیف
جائنٹ سیکرٹری:۔ سید زاہد بخاری۔

(مبارک احمد سیف سیکرٹری مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

بغیر قربانی آدمی تیار نہیں ہو سکتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"میں نے بتایا ہے کہ جماعت روپیہ سے نہیں بنتی۔ بلکہ آدمیوں سے بنتی ہے اور آدمی بغیر قربانی کے تیار نہیں ہو سکتے۔ اگر دس ارب روپیہ آنا شروع ہو جائے تب بھی ضروری ہوگا کہ ہر زمانہ میں جماعت سے اسی طرح مطالبہ کیا جائے جس طرح آج کیا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ کیا جائے۔ کیونکہ ابھی بڑی بڑی قربانیاں جماعت کے سامنے نہیں آئیں"۔

پس احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی مساعی کو تیز تر کر کے ۳۱ راکتوبر تک سو فیصدی وصولی کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گمشدہ نقدی

آج صبح ریلوے لائن کے قریب سے کچھ نقدی ملی ہے جس دوست کی ہو وہ نشانی بتا کر مجھ سے لے سکتے ہیں۔

(ملک محمد احمد دکان تبشیر)

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کی تربیتی کلاس

لجنہ اماء اللہ کی دس روزہ تربیتی کلاس ۱۲ راگست کو شروع ہوئی جس کے لئے ربوہ سے بھی ایک نمائندہ بغرض تربیت بھجوائی گئیں۔ مقامی ممبرات نے بھی تعلیم دینے میں حصہ لیا۔ الوصیت۔ مختصر تاریخ احمدیت۔ اختلافی مسائل اور اکیسواں پارہ باترجمہ درس دیا گیا۔ لجنہ کی ممبرات نے بکثرت اس کلاس میں ذوق شوق سے شمولیت کی اور مستقل استفادہ کرتے رہنے کی غرض سے اپنی کاپیوں میں مضامین کے ضروری نوٹ قلمبند کر لئے۔ اس کلاس کے اختتام پر امتحان بھی لیا گیا۔ جس میں ۵۳ ممبرات لجنہ و ناصرات شریک ہوئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سوائے ایک کے سب امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔

امتحان کے بعد اختتامی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں تلاوت نظم اور عہد دہرانے کے بعد جنرل سیکرٹری مکرمہ امۃ الرحمن بشریٰ صاحبہ نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ نے لجنہ و ناصرات میں سے اول اور دوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد آپ نے اپنی تقریر میں ... بہنوں کو سمجھایا کہ ان دس روز میں جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے دوسری بہنوں میں پھیلانے کی سعی کریں۔ بالخصوص قرآن کریم با ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کے لئے بہنوں کو دل میں کہ غیر معمولی جدوجہد سے کام کرنا چاہیے۔ اور لجنہ کی دیگر مساعی میں بھی اپنا قدم ہمیشہ آگے بڑھانا چاہیئے۔ اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے شکریہ ادا کیا اور یہ کلاس نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

(ناصرہ تبسم سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ)

فورتھ کیڈٹ کورس۔ فوج میں باقاعدہ کمشن

عرصہ ٹریننگ۔ ایک سال۔ عمر ۱۷ تا ۲۳ سال یعنی دس نومبر ۱۹۴۴ء اور دس نومبر ۱۹۵۰ء کے درمیان تاریخ پیدائش ہو۔ غیر شادی شدہ۔ تعلیمی قابلیت بی اے یا بی ایس سی کم از کم سیکنڈ ڈویژن۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۵۰/- روپیہ درخواست بجوزہ فارم پر مع دو فوٹو۔ تعلیمی اسناد کی مصدقہ نقول ۵/- کا پوسٹل آرڈر بنام ڈمی پی۔ اے۔ جی۔ ایچ کیو آخری تاریخ دس نومبر ۶۷ء ذیل کے پتہ پر

پی۔ اے۔ ڈائریکٹریٹ۔ پی۔ اے۔ ۳ (ا) اے جی برانچ۔ جی۔ ایچ۔ کیو۔ راولپنڈی۔ فارم قریب کے ضلعی فوجی دفتر سے حاصل کریں۔

پ۔ٹ ۶۷×۱۱ (ناظر تعلیم)

اعلان دار القضاء

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مرحوم کی جو رقم ذاتی امانت کھاتہ ۵۳۶/۱۷۵-۹۶ میں جمع ہے۔ وہ رقم بنام والدہ محترمہ فاطمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی امانت ذاتی کھاتہ ۵۷۹۵/۲۳۸-۲۰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں منتقل کر دی جائے (۱) مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ (۲) مکرم ڈاکٹر کریم احمد نسیم صاحب ساکن داؤد خیل پسران حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم (۳) محترمہ زینب بیگم صاحبہ آف لاہور (۴) محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ آف میرپور خاص (۵) محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ ربوہ (۶) محترمہ ثمینہ بیگم صاحبہ آف میرپور خاص دختران حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم۔

نوٹ:۔ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ ۵۳۶/۱۱م-۶۰ میں مبلغ ۲۹۰۵/۰۵ موجود ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواستہائے دعا:۔ میرے چھوٹے بھائی کا اپریشن ۲۰ راکتوبر کو ہوا تھا۔
ملک عبد السلام خان لائلپور

۲۔ حکیم دین محمد صاحب نے ڈسکہ میں آنکھ کا اپریشن کرایا ہے۔ محمد اسمٰعیل جناح گارڈن سٹریٹ ۲ گوجرانوالہ۔ احباب ان ہر دو کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مصری بحریہ نے اسرائیل کے دو جنگی جہاز غرق کر دیئے

قاہرہ ۲۳ اکتوبر۔ عرب جمہوریہ کے میزائل بردار جنگی جہاز ڈبو دئیے ہیں اور دونوں ملکوں کی بحری فوجوں میں لڑائی چھڑ گئی ہے اسرائیل نے اپنے ایک جہاز کی غرقابی کا اعتراف کر لیا ہے۔ اور دوسرے کے متعلق یہ کہا ہے کہ اسے نقصان پہنچا ہے۔ غرق شدہ جہاز کے بچے کھچے عملے کی جانیں بچانے کے لئے اسرائیل نے عرب جمہوریہ سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ اسرائیل کے تباہ ہونے والے جہازوں میں سے ایک کروزر ہے اور دوسرا تباہ کن ہے۔ تباہ کن جہاز ایلات کا وزن ڈھائی ہزار ٹن تھا۔ اس میں عملے کے ۲۳۰ افراد سوار تھے۔ خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ان میں سے ڈیڑھ سو ہلاک ہو گئے ہیں اور باقی زخمی ہو گئے ہیں اسرائیل نے سرکاری طور پر اس بات کا اعتراف کر لیا ہے کہ عرب جمہوریہ کا حملہ انتہائی تیز تھا۔ اور ایلات کے کمانڈر کو اتنا موقعہ نہ ملا کہ وہ اپنی توپوں کا رخ عرب جمہوریہ کے جہازوں کی طرف کر لیتا۔ ایلات کی تباہی کے قریباً ۲ گھنٹے بعد دونوں ملکوں کی بحری فوجوں میں دوسری جھڑپ ہوئی اور اس میں اسرائیل کا ایک اور جنگی جہاز تباہ ہو گیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس جہاز میں کتنا عملہ تھا اور کتنے اسرائیلی مارے گئے۔ اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ جنرل اوڈبل نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ دونوں ملکوں میں وسیع پیمانے پر جنگ چھڑ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ فریقین کے بھڑکے ہوئے جذبات پر قابو پا لیں اور انہیں تحمل سے کام لینے پر آمادہ کریں۔ دونوں ملکوں نے ایک دوسرے پر سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اور اسرائیل نے عرب جمہوریہ کے حملہ پر اقوام متحدہ سے سخت احتجاج کیا ہے۔

عرب جمہوریہ کسی وقت بھی اسرائیل پر حملہ کر سکتا ہے

تل ابیب۔ ۲۳ اکتوبر۔ اسرائیلی وزیر جنگ موشے دایان نے بڑی طاقتوں کو متنبہ کیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے صحرائے سینا پر زبردست حملہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور یہ حملہ کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔ ایک نشری تقریر میں انہوں نے کہا کہ عرب جمہوریہ نے توقع سے پہلے اپنی فوجی تیاریاں دوبارہ مکمل کر لی ہیں۔

جنرل دایان نے کہا کہ عرب جمہوریہ نے پچھلی جنگ کا ۸۰ فیصد نقصان پورا کر لیا ہے اور اب وہ کسی لمحہ بھی لاتعداد لڑاکا طیارے اور سینکڑوں ٹینک میدان جنگ میں لا سکتا ہے۔ انہوں نے بڑی طاقتوں سے کہا کہ وہ صورت حال پر قابو پانے کے انتظامات کریں۔ ورنہ اسرائیلی فوج ایک بار پھر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنے پر مجبور ہو گی۔

واشنگٹن میں دو لاکھ مظاہرین اور فوج میں دست بدست لڑائی۔

واشنگٹن ۲۲ اکتوبر۔ جنگ ویٹ نام کے خلاف مظاہرہ کرنے والے دو لاکھ سے زائد افراد کے مشتعل ہجوم نے آج امریکی وزارت دفاع کے دفتر پر ہلہ بول دیا۔ مظاہرین زبردست حفاظتی انتظامات کے باوجود دفتر کی عظیم عمارت کے اندر داخل ہو گئے۔ فرنیچر توڑ پھوڑ دیا۔ سرکاری دستاویزات کو نقصان پہنچایا۔ اور دفتر کی ساڑھے ستر ہزار کھڑکیوں کو تباہ کر دیا۔ امریکی چھاتہ بردار فوجی اور فوجی پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ اور آنسو گیس استعمال کرنے کے علاوہ رائفلوں کے کندوں سے مظاہرین پر حملہ کر دیا۔ مظاہرین نے بھی بوتلوں ٹین کے ڈبوں اور دوسری خطرناک چیزوں سے فوج اور پولیس کا مقابلہ کیا۔ ہزاروں مظاہرین زخمی ہو گئے تاہم مقابلہ ابھی جاری ہے اور مظاہرین نے دفتر کا محاصرہ کر رکھا ہے پولیس دو سو مظاہرین کو گرفتار کر چکی ہے۔

امریکی وزارت دفاع کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کرنے کے لئے کل رات تک ملک کے مختلف حصوں سے ایک لاکھ سے زائد مظاہرین جمع ہو گئے تھے۔ امریکی حکومت نے وزارت دفاع کے دفتر کو مظاہرین سے بچانے کے لئے ٹیکساس سے اور دوسرے شہروں سے دس ہزار کے قریب چھاتہ بردار فوج اور فوجی پولیس طلب کر لی تھی۔ لنکن کے مجسمہ آزادی پر حاضری دیتے وقت مظاہرین نے ویٹ نام کی جنگ کے خلاف نعرے لگانے شروع کئے اور امریکی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ویٹ نام سے امریکی فوج واپس بلائی جائے۔ اور ویٹ نام میں لڑنے کے لئے امریکی نوجوانوں کی جبری بھرتی بند کی جائے۔ مظاہرین نے بڑے بڑے کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر ویٹ نام کی جنگ کے خلاف نعرے لکھے ہوئے تھے۔

امریکہ شمالی ویٹ نام پر بمباری بند نہیں کرے گا

واشنگٹن ۲۲۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر رسک نے پھر کہا ہے کہ جب تک شمالی ویٹ نام پر بمباری جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ویٹ نام میں جو محدود مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک انٹرویو میں کیا جو وائس آف امریکہ سے نشر کیا۔

امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ شمالی ویٹ نام کو بھاری تعداد میں فوجی امداد مل رہی ہے اور روس و چین دونوں اسے مدد دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس گائیڈڈ میزائل اور طیارے فراہم کر رہا ہے۔ جب کہ چین چھوٹے ہتھیار دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ شمالی ویٹ نام کسی ہچکچاہٹ کے بغیر جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ مسٹر رسک نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے اپنی فوجی کارروائیوں میں جو اضافہ کیا ہوا ہے اس کا اچھا اثر ہوا ہے۔ اور شمالی ویٹ نام کی کمزوریاں واضح ہونے لگی ہیں۔

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۶۷ء تک جاری رہے گی آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے۔ اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ کے معنے اور تشریح تفصیل کے ساتھ دی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایات رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

زود جام عشق

قوت پیدا کرنے کا مفید و مجرب نسخہ
ایک ماہ کورس - /۲۰ روپے
دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ
سے طلب فرمائیے

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام پرائمری سکول اوکاڑہ کے لئے ایک ٹرینڈ جے وی۔ یا ایس وی میٹرک استانی کی ضرورت ہے تنخواہ /۸۰ روپے ماہوار ہو گی رہائش کے لئے سکول سے ملحق ایک کمرہ دیا جائے گا اپنی جماعت کے سکول میں کام کرنے کی خواہش مند استانی کے لئے یہ موقعہ ہے۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر یکم نومبر ۶۷ء تک بھیجیں!

راحمد مصطفیٰ۔ مینیجر تعلیم الاسلام پرائمری سکول مصطفیٰ پارک اوکاڑہ

ولادت

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بٹول کو اللہ تعالیٰ نے حضور پُرنور کی دعاؤں کے طفیل نواسہ عطا فرمایا۔ نومولود مکرم ملک محمد یعقوب سیکنڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ننکانہ کا لڑکا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ہارون تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین بنائے اور والدین کی قرۃ العین۔

(عبدالعزیز شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن)

جنوبی ویٹ نام میں عام انتخابات۔

سائیگون ۲۳ اکتوبر۔ جنوبی ویٹ نام کے ایوان نمائندگان کے انتخابات شروع ہو گئے ووٹروں کو ۱۳۷ ارکان کا انتخاب کرنا ہے ان انتخابات کے بعد ملک میں فوجی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور پارلیمانی حکومت قائم ہو جائے گی

پاکستانی وفد مشرق بعید جائے گا۔

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان کے تاجروں کا ایک وفد آئندہ ہفتہ کو مشرق بعید کے دورے پر روانہ ہو جائے گا۔ یہ وفد سنگاپور، ملائشیا، انڈونیشیا اور ہانگ کانگ جائے گا۔

مسلمانوں کی زندگی کا تمام دارومدار قرآن کریم پر ہے

ان کے تنزل کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ العنکبوت کی آیت اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ؀ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے چونکہ مومنوں کے لئے آسمان اور زمین کی پیدائش میں ایک بہت بڑا نشان ہے مگر کافر اس کی حقیقت کو نہیں سمجھتے اس لئے اب یہی علاج باقی ہے کہ تو قرآن کریم لوگوں کو سناتا رہ تاکہ اس کی مدد سے لوگ حقیقت کو سمجھیں۔ اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی زندگی کا تمام دارومدار قرآن کریم پر ہی ہے اور ان کے تنزل کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا ہے نہ وہ خود قرآن کریم پر عمل کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو قرآن کریم کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ حالانکہ مسلمانوں کی زندگی کا دارومدار ہی قرآن کریم پر ہے۔ یہ ایک روحانی غذا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے تیار کی ہے۔ لیکن جس طرح غذا کی کئی شکلیں ہوتی ہیں۔ مثلاً آٹے سے کبھی پراٹھے تیار کئے جاتے ہیں کبھی پھلکے اور کبھی تنور کی روٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کی غذا بھی کئی شکلوں میں تبدیل ہوگئی ہے۔ کہیں یہ غذا نماز کی شکل اختیار کر گئی ہے، کہیں روزہ کی شکل اختیار کر گئی ہے کہیں حج کی شکل اختیار کر گئی ہے، کہیں زکوٰۃ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ گویا کہیں یہ پراٹھا بن گئی ہے کہیں پنجیری بن گئی ہے، کہیں گلگلے بن گئی ہے۔ مگر ہے وہی چیز۔ لیکن ان چیزوں کا صرف بن جانا کافی نہیں جب تک یہ غذا معدہ اور انتڑیوں کے دَور سے نہ نکلے اس سے فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لئے میں نے "ذہنی جگالی" کی ایک اصطلاح بنائی ہوئی ہے۔ یعنی بغیر ذہنی جگالی کے روحانی غذا ہضم نہیں ہوتی۔ ایک جانور معدہ سے کھانا نکالتا ہے اور پھر اسے چباتا ہے۔ کیونکہ اس کے معدہ میں اتنا سامان نہیں ہوتا کہ وہ چارہ کو ہضم کرے اور چونکہ معدہ اس غذا کو ہضم نہیں کرتا اس لئے وہ پہلے جلدی جلدی چارہ کھا لیتا ہے اور جب کھرلی پر بیٹھتا ہے تو وہ جگالی کرتا ہے۔ چونکہ ایک جانور چوبیس گھنٹہ تک خوراک جنگل میں نہیں کھا سکتا اس لئے وہ جلدی جلدی خوراک کھاتا جاتا ہے۔ لیکن جب کھرلی پر آتا ہے تو پہلے ایک لقمہ نکالتا ہے اور جگالی کرتا ہے ... ...

... ...

... ... اور اسے خوب چباتا ہے۔ پھر ایک اور لقمہ نکالتا ہے اور اسے چباتا ہے۔ اسی طرح روحانی جگالی کی کیفیت ہوتی ہے۔ جو شخص قرآن کریم پڑھ لیتا ہے۔ یا اس کی تلاوت کر لیتا ہے۔ قرآن کریم اسے ہضم نہیں ہوتا۔ اس کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے جیسے ایک جانور گھاس کھا لیتا ہے۔ یا انسان لقمہ منہ میں ڈال لیتا ہے۔ لیکن اگر تم لقمے نگلتے جاؤ اور انہیں چباؤ نہیں تو تمہاری انتڑیوں میں سوزش پیدا ہو جائے گی۔ دست آنے لگ جائیں گے یا قے آجائے گی۔ اور روٹی باہر نکل آئے گی۔ یہی حال روحانی غذا کا ہے۔ جو لوگ جگالی نہیں کرتے وہ اس غذا سے کوئی فائدہ نہیں حاصل نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے یہودیوں کی مثال اس گدھے سے دی ہے جس کی پیٹھ پر کتابیں لدی ہوئی ہوں جو لوگ ذہنی جگالی نہیں کرتے وہ کتاب پڑھ لیتے ہیں لیکن اس پر غور فکر نہیں کرتے اور اس وجہ سے اُس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ قرآن کریم سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ان مراتب سے گزارا جائے جس سے اُس کے مضامین ہضم ہو جائیں۔ جب تک اسے ان مراتب میں سے گزارا نہیں جائے گا۔ وہ ہضم نہیں ہوگا پس قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے اور دنیا تمہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۳۲۸، ۳۲۹)

نہر سویز کے کنارے ڈیڑھ لاکھ مصری فوج موجود ہے

تل ابیب ۲۴ر اکتوبر۔ تل ابیب کے سرکاری ذرائع نے الزام لگایا ہے کہ عرب جمہوریہ اسرائیل پر حملے کی تیاریاں کر رہا ہے اور اس مقصد کے لئے وہ جنگ بندی لائن پر ڈیڑھ لاکھ فوج لے آیا ہے فوجی نقل و حرکت کو خفیہ رکھنے کے لئے سویز کے علاقوں میں اونچی اونچی آڑیں کھڑی کر دی گئی ہیں، نیز بعض مقامات پر جنگ کے دوران استعمال کئے جانے والے پل بھی لائے جا رہے ہیں۔ کل تمام دن بھاری ہتھیار فوجی اہمیت کے مقامات پر منتقل کئے جاتے رہے اور دیکھ بھال کرنے والے جہاز مسلسل پروازوں میں مصروف رہے ان ذرائع نے کہا ہے کہ اب اس میں کوئی شبہ نہیں رہ گیا ہے کہ عرب جمہوریہ جنگ کے لئے پوری طرح تیار ہے۔

ادھر روس کے وزیر دفاع مارشل زخاروف چند اعلیٰ فوجی افسروں کے ہمراہ اچانک ماسکو سے قاہرہ پہنچے۔ اور اپنی آمد کے فوراً بعد انہوں نے صدر ناصر سے ملاقات کی۔ مارشل زخاروف اسرائیلی جہاز ایلات کی تباہی کے واقعہ کے فوراً بعد وہاں آئے ہیں۔ اس لئے سفارتی حلقوں میں ان کی آمد کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ کسی پروگرام کے بغیر مارشل زخاروف کی آمد معنی خیز ہے۔

اسرائیل مناسب موقع پر کارروائی کریگا (اشکول)

تل ابیب ۲۴ر اکتوبر۔ اسرائیل کے وزیر اعظم مسٹر اشکول نے کہا ہے کہ ایلات پر عرب جمہوریہ کا حملہ جرم ہے اور اسے اس کی سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عرب جمہوریہ جان بوجھ کر جنگ چھیڑنے کی کوشش کر رہا ہے اسرائیل اس کے لئے تیار ہے اور یہ ثابت کر دے گا کہ پچھلی جنگ میں اس کی کامیابیاں اتفاقی نہیں تھیں۔

مغربی جرمنی کے چانسلر نومبر کے آخر میں راولپنڈی پہنچیں گے

راولپنڈی ۲۴ر اکتوبر۔ مغربی جرمنی کے چانسلر کرٹ جارج کیسنگر ۲۶ر نومبر کو پاکستان کے تین روزہ دورہ پر راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال خود صدر ایوب کریں گے۔ ہوائی اڈہ پر انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا جائیگا بعد میں دونوں رہنما ایوان صدر کے مہمان خانہ روانہ ہوں گے۔ ہوائی اڈہ سے مہمان خانہ تک تمام راستہ نہایت خوبصورتی سے سجایا جائے گا۔ اسی شام کو ڈاکٹر کیسنگ صدر ایوب سے رسمی ملاقات کریں گے۔ اور مادام کیسنگر بیگم ایوب سے ملیں گی۔ ۲۷ر نومبر کو صدر ایوب سے جرمن چانسلر کے باقاعدہ مذاکرات ہوں گے۔

پاکستان حق خود ارادیت کے لئے مسلسل جدوجہد کرتا رہے گا۔ صدر ایوب

بخارسٹ ۲۴ر اکتوبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دیئے بغیر برصغیر میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اور جب تک کشمیر کا تصفیہ نہیں ہو جاتا۔ بھارت اور پاکستان کے تعلقات معمول پر نہیں آسکتے انہوں نے کہا کہ پاکستان تمام دنیا کی قوموں کے لئے حق خود ارادیت کا حامی ہے اور اس کے لئے جدوجہد کر رہا ہے

اسرائیل نئی پائپ لائن بچھائے گا

تل ابیب ۲۳ر اکتوبر۔ اسرائیلی وزارت خزانہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیل بحیرہ احمر سے بحیرہ روم تک تیل کی نئی پائپ لائن بچھائے گا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ نئی پائپ لائن بحیرۂ احمر میں ایلات کی بندرگاہ سے شروع ہوگی۔ اور بحیرہ روم میں اشدود کی بندرگاہ میں ختم ہوگی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴